تبصرے

مسلمانوں کے ابتدائی سیاسی تخیل اور سیاست کی تاریخ

(History of Early Muslim Political Thought And Administration.

مصنفہ پروفیسر ہارون خاں صاحب شیروانی تقطیع کلاں ضخامت ۲۹۰ صفحات ٹائپ جلی اور روشن قیمت چھ روپے پتہ:۔ شیخ محمد اشرف صاحب کشمیری بازار لاہور۔

مسلمانوں نے دنیا کے مختلف اور وسیع و عریض حصوں میں عرصہ دراز تک بڑی شان و شوکت اور طمطراق سے حکومت کی۔ اور انفرادی طور پر بعض بعض حکمرانوں کا رویہ خواہ کچھ ہی رہا ہو لیکن اس سے انکار نہیں ہو سکتا کہ بحیثیت مجموعی ان حکومتوں کی بنیاد ایک مخصوص سیاسی تخیل اور نظام حکومت کے ایک خاص ذہنی خاکہ پر قائم تھی چنانچہ علماء سلف نے جہاں اور علوم و فنون پر تصنیفات کے عظیم الشان ذخیرے اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔ سیاست طرز جہاں بانی اور نظام حکومت و سلطنت پر بھی انھوں نے کافی کتابیں لکھی ہیں لیکن اب جبکہ دنیائے علوم و فنون میں عظیم انقلاب پیدا ہو چکا ہے۔ اصطلاحات کچھ سے کچھ ہو گئی ہیں۔ پہلے جن چیزوں کو افسانہ سمجھا جاتا تھا اب ان کو مستقل علم و فن کے سانچے میں ڈھال لیا گیا ہے۔ تمدنی اور معاشرتی مسائل پر خالص علمی اور سائنٹفک طریقہ پر غور و خوض کیا جانے لگا ہے۔ اس بات کی ضرورت تھی کہ مسلمانوں کے سیاسی تخیل اور نظام حکومت کے خاکہ کا مطالعہ بھی جدید علم سیاست (Political Science) کی روشنی میں کیا جائے تاکہ موجودہ طرز فکر کے ساتھ خالص علمی انداز میں ان مسائل پر گفتگو ہو سکے مقام مسرت ہے کہ یہ سعادت بھی جامعہ عثمانیہ حیدر آباد دکن کے صدر شعبۂ تاریخ و سیاست کے حصہ میں آئی تھی کہ انھوں نے اس موضوع پر ایک مفید، پر از معلومات۔ اور بصیرت افروز کتاب انگریزی زبان میں لکھکر پیش کی

اور پنجاب کے مشہور پبلشر شیخ محمد اشرف صاحب نے اس کو شائع کرکے اپنی روایتی شہرت اور اسلام کی علمی خدمت کی کلاہِ افتخار میں ایک اور طرہ کا اضافہ کیا ہے۔

فاضل مصنف نے اس کتاب میں ادارہائے حکومت میں سے ہر ایک ادارہ پر الگ الگ گفتگو کرنے کے بجائے اپنی بحث کو صرف اسلامی مفکرین وارباب سیاست علمار کے افکار وآرا تک محدود رکھا ہے چنانچہ انھوں نے اس بارہ میں قرآن مجید کے احکام اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مدنی زندگی کے سیاسی رخ پر روشنی ڈالنے کے بعد الگ الگ ابواب میں ابن ابی الربیع۔ فارابی۔ ماوردی۔ امیر کیکاؤس۔ نظام الملک طوسی امام غزالی۔ اور محمود گاوان کے سیاسی افکار۔ ان کے ماحول اور زندگی پر سیر حاصل تبصرہ کیا ہے۔ اس میں شک نہیں کہ اس التزام کی وجہ سے بحث کے متعدد ایسے گوشے تشنہ رہ گئے ہیں جو موضوع بحث کے ماتحت لائق ذکر تھے۔ تاہم کتاب اپنی موجودہ حیثیت میں بھی نہایت قابلِ قدر اور لائق مطالعہ ہے۔

افسوس ہے طباعت کے غایت درجہ اہتمام کے باوجود عربی عبارتوں میں اور کہیں کہیں انگریزی میں بھی غلطیاں کافی رہ گئیں ہیں، مثلاً صفحہ ۱۰۱ پر تنبی کے اشعار میں سے دوسرے مصرعہ میں استخطت کے بجائے "اسخطت" اور "ارجائہ" کے بجائے "ارضائہ" تیسرے مصرعہ میں "ھن" کے بجائے "من" ہونا چاہئے۔ اسی طرح صفحہ ۱۵۳ پر دوسرے مصرعہ میں "رحب النراع" کے بجائے "رحب الذراع" اور "مصطغا" کی جگہ "مضطلعا" ہونا چاہئے۔ صفحہ ۳۵ پر "یزن حمیری" کی جگہ "یزن حمیری"۔ اسی طرح عمان (Amman) کے بجائے عمان (Uman.) اور عکاظ کے لئے انگریزی میں (AKad) کی جگہ (UKag) ہونا چاہئے۔ پھر صفحہ ۶۴ پر حضرت زینبؓ کو عبدالمطلب کی صاحبزادی لکھنا بھی صحیح نہیں ہے۔ آپ جحش کی بیٹی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پھوپی زاد بہن تھیں۔ صفحہ ۱۰۹ کے حاشیہ میں مدینہ (Madinati) کی بجائے مَدَنِیَۃ (Madaniyah.) اور صفحہ ۱۱۱ کے حاشیہ میں "المامردی" کی جگہ "الماوردی" ہونا چاہئے۔ پھر بعض جگہ انگریزی الفاظ بھی غلط چھپ گئے ہیں مثلاً صفحہ ۷ سطر ۳ میں

"He" کے بجائے ضمیر مونث "Her" ہونا چاہئے۔ یہ تو وہ غلطیاں ہیں جو کتاب کا مطالعہ کرتے وقت سرسری طور پر نظر میں آگئیں ورنہ غالب یہ ہے کہ اس نوع کی اور بھی غلطیاں ہوں گی۔ امید ہے کہ کتاب کے دوسرے ایڈیشن میں ان کی اصلاح کردی جائیگی۔

احساس کمتری | از شیر محمد اختر صاحب تقطیع خورد ضخامت ۵۴ صفحات۔ کتابت وطباعت اور کاغذ عمدہ۔ قیمت ۸ ر پتہ مکتبہ اردو لاہور۔

اس میں شبہ نہیں کہ احساس کمتری یا جذبۂ مرعوبیت کو بچوں کے مستقبل کی تعمیر و تخریب میں بہت بڑا دخل ہے۔ جو بچے کسی ناسازگار ماحول میں ترتیب پانے کی وجہ سے شروع میں ہی اس کا شکار ہوجاتے ہیں وہ جوان ہوکر بھی کارزار حیات میں نبرد آزما ہونے کی استعداد کھو بیٹھتے ہیں اور چونکہ آج کل کے ماں باپ عموماً اس کے اسباب سے واقف نہیں ہوتے اس لئے انھیں اس کی خبر بھی نہیں ہوتی کہ ان کی اولاد کس طرح احساس کمتری کے مرض میں مبتلا ہوکر اپنی بہترین صلاحیتوں کو برباد کررہی ہے۔ لائق مصنف نے اسی ضرورت کے پیش نظر انگریزی زبان کی چند کتابوں سے جو "نفسیات اطفال" اور عام فطرت انسانی کے موضوع پر لکھی گئی ہیں۔ مدد لیکر اس مختصر کتاب کو اردو میں مرتب کیا ہے جس میں احساس فروتری کی چھوٹی بڑی خصوصیات۔ اس کے پیدا ہونے کے اسباب و بواعث اور پھر اس کے علاج پر مفید بحث کی گئی ہے کتاب موضوع کے اعتبار سے لائق مطالعہ اور انداز بیان کی حیثیت سے دلچسپ اور عام فہم ہے۔

۱۹۴۲ء کی منتخب نظمیں | تقطیع خورد ضخامت ۸۰ صفحات کتابت وطباعت اور کاغذ بہتر قیمت ۱۲؎ ر شائع کردہ مکتبہ اردو لاہور۔

اس مجموعہ میں ۱۹۴۲ء کی ان نظموں کا انتخاب ہے جو مختلف رسالوں میں شائع ہوچکی ہیں یہ نظمیں گنتی میں ۲۷ ہیں اور اس میں شبہ نہیں کہ جیسا کہ جناب مرتب نے اپنے دیباچہ میں لکھا ہے ان نظموں کو پڑھکر ان جدید رجحانات و شاعرانہ احساسات کا بیک وقت اندازہ ہوجاتا ہے جو مختلف اندرونی اور بیرونی